

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ؎ | قیمت سالیانہ معہ محصول سے

نمبر ۲۲ جلد ۷ | لودیانہ ۲۹ مئی ۱۸۷۹ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

نور افشاں

مسیح مشرقی ہے یا مغربی

بابو کیشب چندر سین نے اپنے لکچر میں جسکا کچھ حصہ ہمارے کسی پچھلے پرچہ میں درج ہو چکا ہے یہہ بھی بیان کیا تھا کہ اسملک میں مغربی پادری صاحبان آئے اور انہوں نے مغربی مسیح کی مغربی طور پر منادی کی اور دین مسیحی جو اُن کے ذریعہ سے یہاں پھیلا وہ بھی مغربی ہے اور اسی واسطے مشرقی لوگوں میں جنکے دینی خیالات بھی مشرقی ہیں اُس مغربی منادی نے بہت بڑھکر اثر نہیں دکھلایا۔ اِس قول پر اکثر اخبار نویسوں کے درمیان یہہ بحث شروع ہو گئی ہے کہ آیا مسیح مغربی ہے یا مشرقی اور اُسپر قسم قسم کی رائیں لکھی گئی ازانجملہ چند باتیں ہم بھی ناظرین نور افشاں کی نذر کرتے ہیں +

پیدایش کے لحاظ سے اگر مسیح کو مشرقی کہا جاوے تو کچھ بیجا نہیں لیکن جس غرض سے اُسکا ظہور دنیا میں ہوا ہے اُسکے رو سے کسی خاص ملک سے منسوب کرنا صریح غلطی ہے اُسنے اپنے آپ کو نہ مشرقی اور نہ مغربی بلکہ ابن آدم یا آدم ثانی کہکے مشہور کیا کیونکہ آدم کو خدا نے ابتدا میں معصوم پیدا کیا تھا مگر پیچھے اُسکی معصومیت میں فرق آگیا یعنے آدم گنہگار ٹھہر گیا اور تب مسیح نے اپنے ظہور سے دنیا کو ایک بیگناہ انسان کا نمونہ دکھلایا تاکہ مغربی اور مشرقی غرض آدم کی کل اولاد کو معلوم ہو جاوے کہ اُنکو کیسا ہونا چاہئے۔ مسیح یہودی ہو کے کچھ یہودیوں جیسا چلن نہیں چلا اور نہ مشرقی ہو کے اُسنے مشرقیوں کی طرح اپنی زندگی بسر کی بلکہ جو جو اعلیٰ خصلتیں مشرق اور مغرب کے لوگوں میں پائی جاتی ہیں وہ سب مسیح میں بلا کم و کاست موجود تھیں پھر کیونکر کہا جاوے کہ مسیح مغربی تھا یا مشرقی +

اگرچہ مسیح کل آدم زاد کا منجی ہے اور اُسکا مذہب ایک اور سب کے لئے یکساں ہے پر مختلف قوموں کے لوگ اُس سچائی کو مختلف طور پر سمجھنے لگ گئے اور اُس اختلاف کے رو سے گر مسیحی مذہب پر لفظ مشرقی یا مغربی عاید کیا جاوے تو ناممکن نہیں مثلاً مسیح کا قول ہے کہ تم خدا اور دنیا دونوں کی خدمت برابر نہیں کر سکتے یعنے جسقدر دولت کو چاہو گے اُسیقدر تمہاری محبت خدا کی طرف کم ہو گی۔ اور مسیح کے حواری یعقوب کا قول ہے کہ خداوند عیسیٰ کا ایمان ظاہر پرستی کے ساتھ نہ رکھو اِسلئے کہ اگر کوئی سونے کی انگوٹھی اور براق پوشاک پہنکر تمہاری جماعت میں آوے اور ایک غریب میلے کچیلے کپڑے پہنے آوے اور تم اُس سنہری پوشاک والے کی طرف متوجہ ہو کر وہ اُس سے کہو کہ آپ یہاں بخوبی بیٹھئے اور غریب کو کہو کہ وہاں کھڑا رہو یا وہاں میرے پاؤں کی چوکی تلے بیٹھ تو کیا تمنے اپس میں کی طرفداری نہ کی۔ اب ہم دیکھتے ہیں کہ مغربی لوگوں کے دلوں میں دولت کی عزت بہت سمائی ہوئی ہے حالانکہ مشرقی لوگوں کے دینی مقدمات میں اُنکو دخل تک نہیں۔ دیکھو انگریزی گرجا میں ہر ایک آدمیکو اُسکے رتبہ کے مطابق جگہہ ملتی ہے مجال نہیں کہ کوئی چھوٹا آدمی بڑوں کے ساتھ عبادتگاہ میں ملکر بیٹھ سکے مگر ہندوستان میں جتنے مذہبی فرقے ہیں سب کا یہہ دستور ہے کہ چھوٹے بڑے اعلےٰ ادنےٰ عبادتگاہ میں اپنا رتبہ مساوی سمجھتے ہیں بلکہ ہندوں میں برہمن اور مسلمانوں میں

سید کو خواہ وہ کیسے ہی غریب کیوں نہ ہوں اور دونوں فرقے کے تارک الدنیا لوگوں کو اول درجہ ملتا ہے۔ لیکن دفعہ ایک دولتمند آدمی نے مسیح کے پاس آکر سوال کیا کہ میں کیا کام کروں کہ نجات کا وارث ہوں مسیح نے اُسکے خیالات معلوم کرکے جواب دیا کہ سب اپنا مال بیچکے غریبوں میں لٹا دے اور میری پیروی کر چونکہ وہ آدمی بڑا ہی دولتمند تھا یہہ سنکر اوداس ہو گیا اور چلا گیا۔ لیکن ہندوستان اور اُسکے اُس پاس کے مشرقی ملکوں میں دونوں ہندو اور مسلمانوں میں سے بہت آدمی ایسے ہو چکے ہیں جنکی نسبت مشہور ہے کہ اُنہوں نے سب راج کاج تیاگ کے اور دنیا کی دولت پر لات مارکے تن تنہا خدا کی راہ اختیار کر لی لیکن انگریزوں میں اگر ہزار روپیہ کی آمدنی والا آدمی ایکسو روپیہ ماہوار خدا کی راہ میں صرف کرے تو وہ لایق تعریف گنا جاتا ہے +

اس سے یہہ نہیں ثابت ہوتا کہ ان میں کوئی بھی ایسا نہیں جسنے اپنا مال و متاع جملہ خدا کی خدمتمیں تصدق نہ کر دیا ہو بلکہ ایسے بہت ہیں اور مغربی عیسائیوں کی سخاوت کا تذکرہ تواریخ میں کچھہ کم نہیں پایا جاتا پھر بھی یہہ بات صحیح ہے کہ اگر دین عیسوی میں مشرقی اور مغربی کا لحاظ کیا جاوے تو اسی ایک بات میں فرق بڑا ہے کہ اگر ایک بڑا آدمی واعظ ہو جاوے تو وہ ہر ایک جگہہ میں معزز اور بڑے آدمیوں کی صحبت کے لایق سمجھا جاتا ہے اور اگر ایک غریب آدمی خداوند مسیح کی وعظ و نصیحت کرنیوالا ہے تو وہ بڑوں اور دولتمندوں کی مجلس میں کچھہ قدر نہیں پاتا غرض یہہ تفاوت عیاں ہے اور تشریح کی ضرورت نہیں رکھتا +

دیانت داری اسکو کہتے ہیں

ملک المان کے ایک قصبہ میں ایک پیر مرد اپنے خورد سال بچہ کو ساتھہ لئے ہوئے ایک روز شام کیوقت لب سڑک آبیٹھا اور ڈبل روٹی جو ابھی قصبہ سے خرید کر لایا تھا آدھی توڑکر اپنے بچہ کے ہاتھہ میں دی۔ بچہ نے کہا باپ تو سارا دن میری خاطر لہو پانی ایک کر کے مزدوری کرتا رہا ہے اور بہت بھوکھا ہوگا پہلے تو کھالے اور پیچھے مجھے دینا +

بیٹے کی اس ہمدردی کی بھری ہوئی میٹھی بات سے باپ نہایت خوش ہوا اور کہنے لگا بابا جان تیری الفت مجھکو روٹی سے زیادہ بھلی معلوم دیتی ہے اور تیری پیاری پیاری باتیں میری بوڑھی جان کی تقویت +

لے تجھے خوش کرنیکو اسمیں سے ایک لقمہ کھا لیتا ہوں اور باقی تو کھاؤ۔ بچہ نے شکریہ کے بعد کہا کہ اچھا مگر تم کچھہ اور زیادہ لو کیونکہ تمہاری بھوکھ زیادہ ہے غرض دونوں نے مل کر پہلے خدا کا شکر کیا اور پھر کاٹ کر کھانے لگے۔ لیکن دیکھتے کیا ہیں کہ روٹی میں سے بہت اشرفیاں خالص سونیکی نکل کر زمین پر گر پڑی ہیں۔ بچے نے سونیکی صورت دیکھتے ہی لال گلال ہو کر خوشی کا نعرہ مارا اور اُسکیطرف ہاتھہ پھیلایا مگر باپ نے یہہ کہکر روک دیا میرے فرزند اس زر کو مت چھو یہہ ہمارا نہیں ہے غالباً نان بائی کی غلطی سے روٹی میں پڑ گیا ہے تو جلد جا اور اُس سے پوچھہ۔ بیٹا بولا باپ تو غریب اور محتاج ہے اور روٹی تو نے مول لی تھی شاید نان بائی یہہ خبر پاکر چھوڑ بوے اور۔ ابھی اُسکے منہہ میں اور ہی تھا کہ باپ بول اُٹھا بیٹا میں تیری بات نہیں سنتا میں نے روٹی مول لی تھی نہ کہ بیچکا زر اگر نان بائی نے غلطی کھائی ہے تو مجھے بد دیانتی سے اُسکی غلطی کا فایدہ نہیں اُٹھانا چاہئے اُسکو یاد کر جسکا یہہ حکم ہے کہ غریبوں کے ساتھہ وہ سلوک کرو جو تم چاہتے ہو کہ غریب تم سے کریں۔ میرے بیٹے خدا پر توکل رکھہ نیکی کے راستوں میں چل اور تو کبھی شرمسار نہیں ہوگا۔ اب نان بائی کے پاس جلد جا اور اُسکو ساتھہ لاؤ اور میں تب تک اُس سونیکی رکھوالی کرتا ہوں۔ آخر لڑکا جاکر نان بائی کو لے آیا پیر مرد نے اُس سے مخاطب ہوکر کہا کہ بھائی تُمنے بڑی غلطی کھائی اور مُفت میں اپنا مال کھو بیٹھے تھے تب سونیکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ یہہ تیرا حق ہے اسے لیجا۔ لڑکا بھی بول اُٹھا کہ باپ یہہ نان بائی تو خود مفلس ہے۔ اور۔ ابھی یہی لفظ اُسکے منہہ میں تھا کہ باپ نے جھڑکی دیکر کہا چپ رہ مجھکو ایسی باتیں سنا کر شرم مت دلا میں خوش ہوں کہ اس شخص کا نقصان ہوتا ہوا بچ گیا۔ نان بائی حیرت میں کبھی اُس متدین باپ کیطرف تاکتا تھا کبھی پھر لڑکے کی طرف اور کبھی چمکتے ہوئے سونیکیطرف جو سبز گھاس پر پڑا دغ دغ کر رہا تھا آخر پیر مرد کو کہنے لگا اللہ رے دیانت داری بیشک جیسا سنتا تھا ویسا ہی پایا لو اس سونیکی کل کیفیت سناتا ہوں۔ دو تین دن ہوئے ایک اجنبی مسافر میری دوکان پر آیا تھا اور یہہ سونا میرے ہاتھہ میں دیکر کہنے لگا کہ اس شہر کے کسی غریب آدمی کو جسکو تو دیانتداری میں بڑھکر جانتا ہے خفیہ دیدو۔ بیٹے تمہاری تعریف اپنے ایک پڑوسی کی زبانی سنی ہوئی تھی سو اسواسطے روٹی میں اشرفیاں ڈالکر وہ روٹی تمہارے پاس بھیجدی کیونکہ میں یہہ بھی جانتا تھا کہ تم روٹی بھی مفت نہیں لوگے سو یہہ روٹی اور یہہ سونا جو کچھہ تھوڑی مالیت کی شے نہیں اب تمہارا ہے اور خدا اُسکے ساتھہ تمکو برکت بخشے۔ پیر مرد نے یہہ سنکر سر جھکا لیا اور اُسکی آنکھوں سے آنسو ٹپک پڑے اُدھر بچہ اُسکی گردن سے چمٹ کر کہنے لگا باپ میں اب سے ہمیشہ تیری طرح خدا پر توکل رکھونگا اور وہی کام کرونگا جو سچا ہو کیونکہ مجھے کامل یقین ہو گیا کہ میں پھر کبھی شرمسار نہیں ہونگا +

پس جبکہ ہم ایمان کے سبب راستباز ٹھہرے تو ہم میں اور خدا میں ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے ہم اُس فضل میں جسمیں قایم ہیں ایمان کے سبب دخل پاتے اور خدا کے جلال کی اُمید پر فخر کرتے ہیں

بقیہ اُس عمدہ پیشین گوئی کے باب میں جو محمدی سلطنت کی ترقی اور وسعت کی وجہ ظاہر کرنے کے لئے دانیال نبی پر نازل ہوئی تھی اور اِس ثبوت میں کہ اللہ تعالےٰ نے اسلام کا غلبہ صرف مسیح کی ظاہری کلیسیا کے بدعتی اور ریاکار لوگوں کی سزا میں سخت بلا کے طور سے آنے دیا

اُس چھوٹے سینگ کے ظاہر ہونے کے لئے کوئی خاص وقت نہیں بتایا گیا صرف یہہ ذکر ہے کہ اُن سلطنتوں کے آخر میں جب گنہگار حد تک پہنچینگے تب ظاہر ہوگا۔ مگر مسیحی کلیسیا کی تواریخ بتلاتی ہے کہ چھٹویں صدی کے آخر میں دُنیا کے صرف مشرقی حصہ میں نہیں بلکہ مغربی حصہ میں بھی مسیح کی ظاہری کلیسیا میں لوگ غیر متقدس اور مکار اور بدعتی بہت پھیل گئے تھے۔ اِسلئے خدا تعالیٰ نے ٹھہرایا کہ اُس ہی بادشاہت کو جو چھوٹے سینگ سے دکھلائی گئی وقوع میں آنے دے تاکہ اُس سے مسیح کی ظاہری کلیسیا کے ریاکار اور بدکار لوگوں پر جن سے اُسکا بزرگ نام اور انجیل کی حقیقت نہایت بے عزت ہوگئی تھی سخت سزا پہنچا دے پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ خداوند نے صرف گناہ پر عذاب بلا نازل کرنے کے لئے چھوٹے سینگ اور اُسکی سجاوری کو قایم ہونے دیا +

پھر محمدی ناظرین ہوشیاری سے ملاحظہ کریں کہ اُس بادشاہت کی ترقی کی بابت جو چھوٹے سینگ کے وسیلہ بتائی گئی ہے جبرئیل کیا کہتا ہے۔ چنانچہ ایک تند چہرہ بادشاہ اور تاریک فقروں کے سمجھنے والے کے ایکا ایک دکھائی دینے سے ہونیکو تھی۔ توراۃ و انجیل میں نور اور تاریکی بطور استعارہ کے حق اور ظلمات کے لیے مستعمل ہیں۔ اِسلئے جب تاریک فقروں کا سمجھنے والا کہا گیا تو اِس سے مراد یہی ہے یعنے ایک شخص جو انسان کو فریب دینے کے لئے غلط اور جھوٹے مسئلے ایجاد کرنے میں پوری لیاقت رکھتا ہو۔ یہہ نشانی بہت صاف عربستان کے مصنوعی نبی کیطرف اشارہ کرتی ہے بلکہ جن لوگوں کا ذکر دنیا کی تواریخ میں مذکور ہے انمیں سے کسی دوسرے کی طرف نسبت نہیں رکھہ سکتی۔ کیونکہ ساری تاریخوں میں کسی دوسرے ایسے شخص کا ذکر نہیں ہے جو اِس خاص نشانی اور پیش گوئی کی دوسری علامتوں کے ساتھہ مشابہت رکھتا ہو۔ کہ دیکھو محمد اصل سے بادشاہ نہ تھا بلکہ صرف تمک کا رہنے والا اور قریش قوم کا مفلس رکن۔ مگر گستاخانہ تاریک فقروں کو ایجاد کرنے اور مضبوطی کے ساتھہ قادر مطلق کی وحیوں کی مانند شہرت دینے سے عربستان کا بادشاہ بن بیٹھا۔ اُن وسیلوں سے اپنے تئیں بادشاہی رتبہ تک پہنچا کر ایک گھڑی بھی اپنے قاتل نفس کو نہ روک کر ہر طرح بڑی سنگ دلی کے ساتھہ اُن لوگوں کو قتل کرتا رہا جو قرآن کے تاریک فقروں کو رد کرتے تھے۔ پس ہم دوبارہ کہتے ہیں کہ محمد کے سوا ساری تواریخوں میں دوسرا کوئی نہیں ہے جو ہر بات میں جبرئیل کے اِس خاص بیان سے مشابہت رکھتا ہو یہہ وہی آدمی ہے جسنے تاریک فقروں کو ایجاد کرکے اپنے تئیں بادشاہی قدرت تک پہنچا کر روئے زمین پر نئے مذہب اور سلطنت کو ٹھہرایا۔ کونسا عرب ہم پوچھتے ہیں قرآن کے تاریک فقروں کے بغیر پیغمبر کے خاندان کے اِس رکن کے لئے تلوار اُٹھاتا کونسی قومیں اور خاندان عرب اُن تاریک فقروں سے فریب نہ کھا کر محمد کے بادشاہ بنانے کے لئے اپنا خون مفت دیتے۔ مگر ایسے سوالوں کو تھوڑا اور بھی بڑھاویں۔ پس ہم پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز تھی جو عربوں کے دلوں کو بھڑکا کر خلیفوں کی فوج کو روئے زمین پر پھیلنے کا سبب ہوگئی۔ کیا قرآن کی تاریک تعلیم ہی نہ تھی جو ناحق یہہ سکھاتی کہ اسلام کی گمراہی پھیلانے کے لئے لڑائی میں جان دینا خود بخود بہشت میں داخل ہونے کے لئے پوری نیکی ہے۔ وہ کیا چیز تھی جسنے اصلی مسلمانوں کے دل میں دوسرے سارے فرقوں پر ایسا کینہ ور اور بے رحم نفس پیدا کیا کہ وے اُن کے ستانے میں لوٹنے کو نیکی اور قتل کرنیکو خدا کی بندگی گنتے تھے۔ کیا قرآن کی تاریک تعلیم ہی نہ تھی جو حرص اور کینہ اور شہوت کو جایز رکھتی تھی گو کہ نفسانی خواہشوں میں وے سب سے بڑھ ہیں۔ وہ کیا چیز تھی جسنے اُس جوانمردی اور زندگی سے بے پروائی کو پیدا کیا جسکے سبب اسلام کے اصلی سوار لڑائیوں میں بالکل لاتکت ہوتے تھے۔ کیا قرآن کی تاریک تعلیم ہی نہ تھی جو وعدہ دیا کرتی تھی کہ وے مسلمان جو یہودیوں اور مسیحیوں اور بت پرستوں کے قتل کرنے بلکہ اُن کی بیبیوں اور بیٹیوں کو خراب کرنے میں اپنے ساتھیوں سے پیشدستی کرتے تھے سو محمدی بہشت میں بڑا بھاری رتبہ پاوینگے۔ آخر کو ہم پوچھتے ہیں کہ اِس ترغیب کے سوا جو قرآن کی تاریک تعلیم سے جاری ہے وہ کیا چیز تھی جو محمد کے خلیفوں کو روئے زمین پر بحر مغربی سے لیکر مشرق میں گنگا ندی تک ظلم اور ستم کرواتی تھی۔ ہم اُن سوالوں کے جواب کے منتظر ہیں مصنف کو خوب معلوم ہے کہ توراۃ کے چند مفسر اِس پیشین گوئی کو انٹیاکس ایپفینیس بادشاہ کی طرف نسبت دیتے ہیں جسنے تھوڑے دنوں تک یہودیوں پر بڑی زبردستی کی تھی لیکن یہہ تاویل بالکل نامناسب ہے کیونکہ انٹیاکس کی سلطنت اُن چار سلطنتوں میں سے جو سکندر کی سلطنت سے قرار پائیں مشرقی سلطنت تھی نہ کہ نئی سلطنت جسنے اُن چاروں میں ایک سے عروج پایا +

باقی آیندہ

منقولات

جنگ زولو

مقام ایکومیں انگریزی فوج کے پاس مدد کا پہنچنا

جو خبریں ۷ اپریل تک بذریعہ تاربرقی کے کیپ سے سینٹ ونسینٹ کے راستہ سے آئی ہیں اُنسے معلوم ہوتا ہے کہ لارڈ چیلمسفورڈ نے زولوؤں کے ساتھ سخت لڑائی کرنیکے بعد مقام ایکومیں کرنل پیرسن کے پاس مدد پہنچادی ہے یکم اپریل کی صبح کو لارڈ چیلمسفورڈ ایک مقام پر پہونچے جو گنگلوو کے نام سے مشہور ہے اور ایکو سے قریب پندرہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے اور اُن کو یہہ بات معلوم ہوئی کہ دشمن جماعت کثیر کے ساتھ بڑھے چلے آتے ہیں فوج نے فوراً قیام کردیا اور دمدمے بنائے گئے شام کو اور رات بھر کثرت سے بارش ہوتی رہی اور دوسرے دن چھ بجے صبح کو زولوؤں نے جو قرب وجوار میں پھرتے ہوئے دیکھے گئے تھے ہر طرف سے متواتر نہایت استقلال کے ساتھ لشکر پر حملہ کیا یعنے اُن کی علیحدہ علیحدہ دو فوجیں قریب ۱۱ ہزار آدمیوں کے حملہ میں مصروف تھیں کرنل پیرسن نے بذریعہ الہیلیوگراف کے لارڈ چیلمسفورڈ کو دشمن کے قریب پہنچنے کی اطلاع دیدی تھی ایک گھنٹہ تک لڑائی رہی اور اسکے بعد زولو جو نہایت بہادری کے ساتھ لڑتے تھے لیکن ایک مرتبہ بھی ہمارے دمدموں سے بیس پچیس قدم کے فاصلہ پر پہونچنے میں کامیاب نہیں ہوئے تھے بڑی خونریزی کے ساتھ پسپا کردیے گئے اور اُنکا تعاقب کیا گیا چنانچہ اخبار ٹیلیگراف کے کارسپانڈنٹ نے اس حملہ کی کیفیت حسب تفصیل ذیل ارسال کی ہے +

چھ بجے صبح سے کسیقدر پہلے زولوؤں کے بڑے بڑے گروہ اُن تمام پہاڑیوں کی چوٹیوں پر نظر آنے لگے جو ہمارے قرب وجوار میں لشکر کے گوشۂ شمالی ومشرقی وسمت پر واقع تھیں اور جو جھاڑیاں اُس سمت میں تھیں اُن میں دفعتاً دشمن کثرت سے جمع ہوگئے اور وہ اپنے معمولی بندوبست کے ساتھ ہمارے راست وچپ مثل ایک دریائے اجسام سیاہ فام کے آتے ہوئے معلوم ہوئے تاکہ وہ رفتہ رفتہ ہمارے لشکر کے اس حصہ کا محاصرہ کرلیں جسوقت اُنکی ترتیب لڑنے کی سطح پر قایم ہوگئی تو اُنہوں نے نہایت استقلال اور بامردی کے ساتھ ہمارے لشکر کی اُس سمت پر یورش کی جسکی حفاظت رجمنٹ رفلز نمبر ۶۰ کررہی تھی اور اُنہوں نے اپنی عجیب وغریب صدائے جنگ بلند کی اور اپنی لڑائی کے ہتھیاروں کو پھراتے ہوئے چلے آتے تھے رجمنٹ رفلز کا سب سے اگلا حصہ خندقوں کے اندر پڑا ہوا تھا اور اُن کے مددگار جو اُن کے پیچھے تھے اُنکی حفاظت کیواسطے ایک دوسری لین سو جو بھی اور قسم گیٹلنگ کی توپیں اُن کی جانب راست لگی ہوئی تھیں جسوقت دشمن مثل ایک نصف دایرہ کے گھاس اور جھاڑیوں کے باہر نکلا تو ہمارے لشکر کے تمام آگے کی فوج نے بڑے زور وشور کے ساتھ بندوقوں کی فیر کرنی شروع کی اور ایک گوشہ سے دوسرے گوشہ تک خوفناک طریقہ میں گولیوں کی بوچھاڑ اُن پر گرتی تھی یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ بریچ لوڈر کی اس خوفناک دوامی آگ کے سامنے کوئی چیز قایم نہیں رہسکتی تاہم ہمارے بہادر گو وحشی دشمن مرنے کے واسطے برابر آگے کو بڑھے چلے جاتے تھے کبھی تو وہ جانب راست پھیل جاتے تھے اور کبھی جانب چپ لیکن اُن کے وسط کے گروہ بڑی سرگرمی کے ساتھ اپنے رفیقوں کی لاشوں پر گذر کر جو مرمر کے گرتے جاتے تھے آگے کو بڑھے چلے آتے تھے جو شخص پیچھے تھے وہ اگلے آدمیوں کے مرنے کے بعد فوراً آگے کو آجاتے تھے گو وہ بھی مثل اوروں کے مرکر زمین پر گر پڑتے تھے اور اُن کی جگہہ اور آدمی آجاتے تھے اس سے زیادہ بے خوف وخطر ہوکر اور موت کو ناچیز سمجھکر مرنا انسان کے واسطے ناممکن ہے لیکن زولو اب بھی ہماری بیرونی خندقوں کے قریب نہ پہونچ سکے اُن بہادر وحشیوں نے باوجود اسکے کہ گولیوں کا مینہہ اُن پر برس رہا تھا اور گیٹلنگ توپوں کی فیر اور بانوں کا تو کچھ ذکر نہیں ہے متواتر یورش کی اور ہماری مارٹینی ہنری بندوقوں کے مُنہہ سے بیس پچیس قدم کے فاصلہ پر رہگئے لیکن آخر کار مجبور ہوکر وہ لشکر کی اُس سمت پر اپنے ارادہ سے دست بردار ہوگئے اور ہمارے مورچوں کے سامنے اپنے مقتولوں اور مجروحوں کے ڈھیر کے ڈھیر چھوڑ گئے ایک دوسرا گروہ زولوؤں کا اُس عرصہ میں ہمارے لشکر کے دوسری طرف جمع ہوگیا تھا اور جس حالت میں کہ اُنکو اپنے اول حملہ میں ناکامیابی ہوئی تو اُنہوں نے اس ہی سمت میں دوسری مرتبہ ہمارے مورچوں پر حملہ کرنے کے واسطے کوشش کی اگر دشمن کی دلیری قابل تعریف وتحسین تھی تو رجمنٹ نمبر ۹۱ اور نمبر ۵۷ کے سپاہیوں نے جس بامردی اور دلیری کے ساتھ ہزارہا زولوں کے گروہوں کا مقابلہ کیا جو خندقوں کے قریب تک پہونچ گئے تھے وہ بھی اسی طرحپر تعریف وتوصیف کے لائق تھی زولوؤں نے یہہ آخیر حملہ ایک اعلی درجہ کے سردار کے تحت میں کیا تھا جسکا نام دو بالنزی تھا جو ایک عمدہ گھوڑے پر سوار تھا اور اپنی رجمنٹوں کے بیچ میں لشکر کے قریب تک آگیا تھا چند منٹ تک اُنہوں نے یہہ حملہ نہایت جوش وخروش کے ساتھ کیا تھا اگر وہ ایک مرتبہ ہماری لین کے اندر گھس

آنے تو یہہ لوگ کچھہ نہ کچھہ کر سکتے تھے لیکن انگو بیچ لوڈروں کی فیر کے برداشت کرنیکی جو کبھی بند نہ ہوتی تھی تاب نہ ہوئی اور قریب تھا کہ اُنسے دست بدست لڑائی ہو جسکے وہ خواہاں تھے کہ یہہ دلیر وحشی پھر مغلوب ہو گئے اور آخر کار حملہ سے دست بردار ہو گئے دشمن کے دوسری مرتبہ پسپا ہونے پر انگریزی فوج سے صدائے خوشی وخورمی کی بلند ہوئی اور سواروں کو باہر نکل کر حملہ کرنے کا حکم دیا گیا چنانچہ رسالہ نے اور کرنل بیرو کے سواروں نے بہمراہی بعض سپاہی تیز رو دیسی کنٹنجنٹ کے یہہ حملہ کیا اور جو بیموں کی پناہ میں سے نکل کر زولوؤں کی باقی ماندہ فوج کا تعاقب کیا جب کہ زولو ایک مرتبہ مغلوب اور پسپا ہو جاتا ہے تو پھر وہ نہیں ٹھہرتا اور زولو جو بے تحاشہ ہو کر بھاگے اُس میں دشمن کے اِسیقدر آدمی پکڑے گئے اور جھاڑیوں میں قتل کئے گئے جسقدر کہ بندوقوں اور گیٹلنگ توپوں کی فیر سے ہلاک ہوئے تھے اُسوقت سے جبکہ دشمن کی فوج اوّل مرتبہ پہاڑی کی چوٹیوں اور کھودوں میں نظر پڑی تھی اُس اخیر زبردست دھاوہ تک جو بھاگتے ہوئے وحشیوں پر کیا گیا تھا کل معاملہ میں دو گھنٹہ سے زیادہ صرف نہیں ہوئے لیکن جسقدر عرصہ تک لڑائی رہی وہ بڑی تیزی اور سرگرمی کے ساتھہ ہوئی اور اگرچہ انگریزی فوج میں سے صرف پانچ آدمی مارے گئے اور مقتولوں اور مجروحوں کی کل تعداد پچاس تمام کنٹنجنٹوں میں تھی لیکن قریب نو سو یا ہزار زولوؤں کی لاشیں صبح کے وقت ہمارے لشکر کے گرد پڑی ہوئی پائی گئیں ان دلیرانہ حملوں میں سٹی وایو کے دس ہزار سے زیادہ نہایت عمدہ سپاہی شریک تھے ایکو سے لوگوں نے اِس فتح کو دیکھا تھا اور بذریعہ آلہ ہیلیوگراف کے مسرت انگیز پیغامات بھیجے گئے تھے +

یہہ بیان کیا جاتا ہے کہ لڑائی کے دوسرے دن بادشاہ کے بھائی کی طرف سے ایک جھنڈا بطور علامت اِس امر کے آیا کہ وہ اطاعت قبول کرنا چاہتے تھے لیکن چونکہ یہہ بات معلوم نہ تھی کہ آیا یہہ جھنڈا سچی نیت سے بھیجا گیا تھا یا اِس غرض سے کہ مقام الندی کی جانب انگریزوں کے بڑھنے میں توقف ہو جاوے اِس وجہہ سے لارڈ چلمسفورڈ نے یہہ جواب دیا کہ جن شرائط کو وے منظور کر سکتے ہیں وہ صرف یہہ ہیں کہ تمام سردار اور اُن کے آدمی حاضر ہو کر بطور قیدیوں کے اپنے تئیں حوالہ کریں اور ایک دوسری خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ سٹی وایو دریائے بلیک امولوسی کے پار بھاگ گیا ہے +

۳ اپریل کو لارڈ چلمسفورڈ رجمنٹ نمبر ۵۷ و ۶۰ اور رجمنٹ نمبر ۹۱ کی چھہ کمپنیاں اور جہازی سپاہی اور دو راکٹ کمپنی اور ایک گیٹلنگ توپ اور دو نو پونڈ والی توپ اور بیرو کی فوج پیادہ اور جاسوس وغیرہ اپنے ہمراہ لیکر ایکو کی جانب روانہ ہوئے اور باقی دستہ فوج اسباب کی حفاظت کے واسطے چھوڑ دیا گیا پندرہ میل کوچ کرنے کے بعد جس میں کوئی زولو نظر نہیں پڑا کرنل پیرسن معہ چند کمپنی رجمنٹ نمبر ۳ اور جہاز ہوسوبہ ایکٹو کے جہاز رانوں کے لارڈ چلمسفورڈ کو ملے اور وہ رات کو ساڑھے نو بجے ایکو میں پہونچ گئے سب سے پہلے بحری برگیڈ ایکو میں داخل ہوا اور لوگ اُسکے پہونچنے سے نہایت خوش ہوئے بلکہ بیمار اور زخمی بھی چیرز دینے میں شریک ہوئے روٹی اور بسکٹ بالکل ختم ہو گئے تھے لیکن بیل گاؤ لشکر سے موجود تھا ایکو کی فوج میں سے تیس آدمی مر گئے تھے جنمیں لفٹنٹ ایویلین متعلقہ بفس اور لفٹنٹ ڈیوڈسن متعلقہ رجمنٹ ۹۹ بھی شامل تھے اور سو آدمی بیمار تھے جن کو ڈولیوں میں لشکر سے لیجانا پڑا کرنل پیرسن کی فوج فوراً دریائے ٹیگلا کی جانب روانہ ہوئی اور اُمید ہے کہ وہ ۸ اپریل کو وہاں پہونچ گئی ہوگی ایکو کا کیمپ جس کو نہایت استحکام دیا گیا تھا اور بڑے بڑے دمدمے اور خندق کیمپ کے نیچے بنائی گئی تھی بالکل خالی کر دیا گیا اور مسمار کر دیا گیا کیونکہ لارڈ چلمسفورڈ نے یہہ رائے دی کہ وہ اِس لایق نہ تھا کہ بطور ایک جنگی مورچہ کے اُس پر قبضہ رکھا جاوے۔ لارڈ چلمسفورڈ ۵ اپریل کو ایکو سے روانہ ہوئے اور بالمنزی کے کیمپ کو مسمار کرنے کے بعد ۷ اپریل کو گنگھلووا میں پہونچ گئے واپسی کے وقت ایک حادثہ واقع ہوا یعنے رات کیوقت کسیقدر فوج دریائے انیانزی کے قریب ایک مستحکم مقام پر پڑی ہوئی تھی کہ ایک پہرہ والے نے یہہ خیال کر کے کہ دشمن آتا ہے بندوق کی فیر کی مشٹون کے جاسوس جو اُس کے پیچھے پڑے ہوئے تھے وہ خوف زدہ ہو کر رجمنٹ نمبر ۶۰ کے پہرہ والوں کی جانب دوڑے اور اُن کو اپنے ساتھ لیگئے رجمنٹ نمبر ۶۰ کے اُن سپاہیوں نے جو کیمپ میں تھے انکو دشمن سمجھکر بغیر حکم کے بندوقوں کی فیر کی اور رجمنٹ نمبر ۶۰ کے پہرہ والوں میں سے پانچ آدمیوں کو زخمی اور ایک کو ہلاک کیا اور دس آدمی مشٹون کے جاسوسوں میں سے زخمی ہوئے مقام گنگھلووا میں ایک نیا مستحکم کیمپ قایم کئے جانے کو تھا اور لارڈ چلمسفورڈ اپنی فوج کے بڑے گروہ کے ساتھ دریائے ٹگیلا کو واپس جانے والے تھے جو انگریز ۲ اپریل کی لڑائی میں زخمی ہوئے اور اُنمیں لفٹنٹ جانسن متعلقہ رجمنٹ ۹۹ اور کرنل ناروی متعلقہ رجمنٹ نمبر ۶۰ اور سر جان لانگ فیلڈ متعلقہ جہاز شنڈس اور کرنل کریلاک اور میجر بیرو اور کپتان ہنکسمین شامل تھے +

بحوالہ پانیر۔ از انسٹیٹیوٹ علی گڈھ گزٹ

اخبارات تار برقی

بمبئی ۱۹ رمئی۔ میجر ڈانیل نے قریب تیس پولیس کے سپاہی ہمراہ لیکر قصور گھاٹ میں ڈاکوؤں کے ایک گروہ کو بھگا دیا جو پونا سے سولہ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ باہم خوب لڑائی ہوئی چار ڈاکو مارے گئے اور چار قید ہوئے جن میں سے ایک کے مہلک زخم آیا قریب ایک لاکھ روپیہ کے لوٹ کا اسباب ہاتھ آیا +

یکشنبہ کی رات کو پونا میں ایک اور آگ لگی اور اس میں غلہ کے بیوپاریوں کی تین دو کانیں جل گئیں مفصل کیفیت اسکی معلوم نہیں ہے۔ ایک برہمن قیدی جسکے ذمہ ہفتہ گذشتہ میں دو محلوں میں آگ لگا دینے کا الزام لگایا گیا تھا یہہ بیان کرتا ہے کہ مسمی بسدیو بلونت جو ڈاکوؤں کا ایک مشہور و معروف سرغنہ ہے اور جسکی گرفتاری کے واسطے ایک ہزار روپیہ کے انعام کا اشتہار دیا گیا ہے حال میں پونا میں موجود تھا اور اسنے مذکورہ بالا محلوں میں آگ لگانے کی مجکو ترغیب دی تھی اول صاحب گورنر کے مکان، انگیگنیش کھنڈ کے جلانے کی تجویز کی گئی تھی لیکن یہہ ارادہ ترک کر دیا گیا کیونکہ اس میں آگ لگنا ایسا آسان نہ معلوم ہوا جیسا کہ ان مکانات میں جو گھنی آبادی میں ہندوستانی شہر کے اندر واقع ہوں +

بمبئی ۲۰ رمئی۔ پارلیمنٹ میں بڑے زور و شور سے مباحثوں اور اسپیچوں کے ہونے کی خبر بیان کی جاتی ہے لارڈ سالسبری نے سلطنت ترکی کے مسام اور قیام رہنے کی تائید کی اور فرقہ لبرل کے لوگوں کی نسبت یہہ بیان کیا کہ وہ روس کے مؤید ہیں +

افریقہ کی نسبت تردد کم ہو گیا ہے جب سے کہ زولو نے مقام ایکو پر قبضہ کیا ہے بادشاہ ستی وایو بڑے دور ملک کے اندر چلا گیا ہے۔ ڈیوک آف کیمبرج نے امدادی فوج کے بہت جلد روانہ کئے جانے کا فخر یہ طور پر ذکر کر کے دسپاٹ کی تعریف کی کہ انگریزی فوج بہت جلد جمع ہو کر کسی مقام کو روانہ ہو سکتی ہے۔ ایکو کی لڑائی میں نقصان کثیر ہوا +

شاہزادہ بیٹن برگ بلگیریا میں روس کے مطالب کے حامی ہیں +

ایم گیمبٹا کے اخبار میں یہہ بیان کیا گیا ہے کہ مصر میں فرانس اور انگلستان کے مطالب مطابق ہیں +

قطع ۲۰ رمئی۔ میجر سینڈیمن آج قطع میں پہونچگئے صاحب موصوف نے دو سو میل سے زیادہ سات دن کے عرصہ میں طے کئے اور جدید سرحدی مقام موسومہ وٹا کر لیسے کوہ مری کے وسط میں ہو کر مقام محنہ تک آئے جو درہ بولان میں واقع ہے ان کے ہمراہ صرف کوہ مری کا ایک سردار مسمی میر اللہ خان اور اسی قوم کا ایک زبردست گروہ تھا اس بات میں بہر کیف مری کے سرداروں کی خیر خواہی پائی جاتی ہے خصوصاً اسوقت پر۔ اگر اس بات پر مناسب لحاظ کیا جاوے کہ چند ہی روز پہلے وہ اسبات پر مجبور کئے گئے تھے کہ اپنے چھ ہم قوموں کو ہمراہیان لشکر کے قتل کے جرم میں ایک جنگی کمیشن کی معرفت تحقیقات کئے جانے کے واسطے حوالہ کریں تو اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو اعتماد میجر سینڈیمن کو خاص خاص سرداروں کی خیر خواہی پر نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہے وہ کچھ بیجا نہیں ہے اور جو نتیجے حال کی لڑائی میں حاصل ہوئے ہیں ان سے اسکی بخوبی تصدیق ہو گئی ہے +

لنڈن ۲۰ رمئی۔ کل شب کو ہوس آف کامنز میں صاحب انڈر سکرٹری صیغہ جنگ نے یہہ اطلاع دی کہ فوج کی ترتیب کی نسبت تحقیقات کرنیکے لئے ایک جنگی کمیٹی مقرر کیجاویگی +

جو تامل گورنمنٹ انگریزی کو یونان اور مصر کے معاملات میں مستعدی کے ساتھ گورنمنٹ فرانس کے شریک ہونے میں ہے اسپر فرانس کے اخبار نویس اعتراض کرتے ہیں اور اسکو اسبات سے منسوب کرتے ہیں کہ انگلستان کو فرانس کے رعب و داب کی نسبت بدگمانی ہے۔ انگلستان کے اخبار نویس اس شکایت کو بے اصل خیال کرتے ہیں +

یہہ خبر آئی ہے کہ ۱۵ اپریل کو ٹیکہ ترکمانوں نے مقام نوماک میں روسیوں کی فوج پر حملہ کیا اور اسکو شکست دی یہہ مقام کرسنوواسک سے چالیس ورسٹ کے فاصلہ پر واقع ہے پس جنرل لاماکن ملک کے اندر بڑھنے سے پہلے مدد کے آنے کے منتظر ہیں +

برلن ۲۰ رمئی۔ گورنمنٹ جرمنی نے یہہ فیصلہ کیا ہے کہ کچھ عرصہ تک چاندی کی فروخت کو نہایت محدود کر دے بلکہ غالب ہے کہ وہ اسکی فروخت بند کر دیگی +

مدراس ۲۱ رمئی۔ کل شب کو یہاں ایک طوفان آیا تمام جہازوں کو پہلے سے اطلاع دیدی گئی تھی اور سمندر میں چلے گئے اور اسی وجہہ سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ کئی انچہ بارش ہوئی ہے۔ زراعت کے آثار عمدہ ہو گئے ہیں +

لنڈن ۲۱ رمئی۔ جو جنٹلمین پروٹسموتھ اور چتہیم میں متعین ہیں ان میں بمقام کیپ جنگ زولو میں کام دینے کے واسطے والنٹیروں کے داخل ہونے کا قاعدہ جاری ہو گیا ہے +

شملہ ۲۱ رمئی۔ آج کی لیجسلیٹو کونسل میں مسٹر کالون نے سلکٹ کمیٹی کی رپوٹ نسبت مسودہ قانون بغرض ترمیم ریونیو ایکٹ اضلاع شمال و مغرب مجریہ ۱۸۷۳ء اور مسودہ قانون ترمیم ریونیو ایکٹ صوبہ اودہ مجریہ ۱۸۷۶ء

واسطے غور کے پیش کی چنانچہ دونوں بعد ملاحظہ کے منظور ہوئے اور جس مسودہ سے قانون مینار روشنی واقعہ ساحل شرقی خلیج بنگالہ ترمیم ہوگا اُسپر بھی مسٹر اسٹوکس کی تحریک پر غور ہوا اور بعد ازاں قانون پاس ہوا مسٹر اسٹوکس نے رجسٹری نشانات تجارت کا مسودہ قانون پیش کیا اور وہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد ہوا مسٹر کاکول نے مسودہ ترمیم قانون عدالت ہائے سول اودہ پیش کیا اور وہ بھی سلیکٹ کمیٹی کو سپرد ہوا۔ مسودہ قانون بغرض ترمیم ایکٹ جنگلی ہاتھیوں کے (مصدرہ ۱۸۷۹ء) مسٹر اسٹوکس نے پیش کیا اور وہ سلیکٹ کمیٹی کو سپرد ہوا مسودہ ترمیم قانون عدالت ہائے سول اودہ کی نسبت مسٹر ہوپ اور مسٹر کالون سلیکٹ کمیٹی میں زیادہ کئے گئے اور پندرہ روز تک کونسل کا اجلاس ملتوی کیا گیا +

شملہ ۲۴ رمئی - یقین کیا جاتا ہے کہ جو شرائط صلح امیر یعقوب خان اور گورنمنٹ انگریزی کے اتفاق سے تحریر ہوئی ہیں اُن پر ۲۶ مئی کو کیمپ میں طرفین سے دستخط ہو جائینگے اور شرائط صلح وہی ہیں جو پہلے مشتہر ہو چکی ہیں +

آج کے گزٹ آف انڈیا میں قانون ایکٹ مال گذاری ۱۸۷۹ء کی ترمیم و تنسیخ کی بابت ایک اور ایکٹ مشتہر ہوا ہے +

علی خیل ۲۴ رمئی - آج صبح کے وقت حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی سالگرہ کی خوشی میں یہاں پر ایک جلسہ ہوا جسمیں تمام فوج سرکاری مقیمہ کورم و سرداران افغانی شامل تھے +

اس خوشی کے جلسہ کو گرد و نواح کے باشندے خاص و عام دیکھکر خوش ہوئے +

لنڈن ۲۴ رمئی - اخبار ٹایمس نے ایک آرٹیکل میں بیان کیا ہے کہ انگلنڈ متعلقات کورم و سبی و پشین کو اپنے ملک میں نہیں ملا لیگا مگر زاید آمدنی یعقوب خان کو دیگا جسکا تخمینہ بارہ لاکھ روپیہ سالانہ ہوتا ہے +

لنڈن ۲۴ رمئی - تاشقند سے خبر آئی ہے کہ جنرال کافمین صاحب سینٹ پیٹرز برگ کیطرف روانہ ہوگئے ہیں +

بمبئی ۲۶ رمئی - ٹائمس آف انڈیا کے پاس ایک خاص تاربرقی مقام منڈالی سے ۲۰ مئی کو آئی ہے جس میں لکھا ہے کہ ماہ گذشتہ میں بمقام منڈالی ظاہرا امن و امان رہا انگریز شہر میں علانیہ گشت کرتے رہے اور اگر کوئی خط و کتابت بادشاہ اور ریزیڈنٹ میں بھی تو وہ ظاہرا کچھ کدورت آمیز نہ تھی مگر ہفتہ گذشتہ میں چار دن سے ہر ایک انگریز کو ممانعت ہے کہ محل کے اندر نہ جاویں اور اب صرف اہل اٹلی اور فرانس جو بادشاہ کے نوکر ہیں وہی شہر کے اندر جانا پاتے ہیں افواہ ہے کہ بادشاہ آلات بندوق کی تجربہ کاری اور بارود کی تیاری میں مشغول ہے مگر حقیقت میں معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے اور یہہ خبر صداقت کو پہنچ گئی ہے کہ شاہزادی آتھمی جو متوفی بادشاہ کی بیگموں میں سے تھی اُسکا چھوٹا بیٹا قتل کیا گیا اور یہہ بھی خبر ہے کہ شاہزادی مذکور بھی مصیبت میں گرفتار ہے +

گورنمنٹ اٹلی نے منڈالی میں اپنا سفیر اس نیت سے بھیجا ہے کہ اس خونریزی کی بابت دریافت کرے اور نیز شاہ کو مطلع کرے کہ ایسے جرایم جو تمہارے یہاں سرزد ہوتے ہیں گورنمنٹ اٹلی اور گورنمنٹ برہما کے معاہدہ کے خلاف ہیں +

سفید سنگ ۲۶ رمئی - صبح - آج عہد نامہ پر دستخط ہوگئے ہیں - اور گورنمنٹ انگلنڈ کی تمام تجاویز کو امیر یعقوب خان نے منظور کر لیا ہے - اور عہد نامہ مذکور حضور گورنر جنرل ہند کے پاس بمقام شملہ برائے استحکام روانہ کیا جائیگا +

سفید سنگ ۲۶ رمئی - شام - آج عہد نامہ صلح پر دستخط کئے گئے +

امیر یعقوب خان ہمارے وعدے کے موافق معاملات پولیٹکل و تجارتی کو عمدہ طور سے منظور و قبول کرتا ہے - اور مسٹر جنکسن صاحب بہادر عہد نامہ دستخط شدہ کو لیکر شملہ کو جاینگے

کشمیر - وادیٔ کشمیر پر علاوہ اور مصیبتوں کے ایک یہہ مصیبت نازل ہوئی ہے کہ وہاں اب ہیضہ شروع ہو گیا ہے پس غالب ہے کہ سری نگر کے اندر اُسکے قرب و جوار میں ملک کی حالت نہایت خراب ہو گئی لیکن ہندوستان کے نقشہ پر شاید ہی کوئی جگہہ ایسی منتخب کی جاسکتی ہے جہاں مدد کا پہونچنا اسقدر دشوار بلکہ محال ہو جیسا کہ کشمیر میں مدد کا پہونچنا ہے +

قوم کافر ہفتہ گذشتہ میں قوم کافر کا ایک چھوٹا سا گروہ وادیٔ ناتھا گیا اور بازداروں سے اسبات کی اجازت چاہی کہ وہ اُن کو اپنے ملک میں ہو کر ضلع ڈیرہ غازیخان پر حملہ کرنے کے واسطے جانے دیں - لیکن بازداروں نے اُن کو جانے کی اجازت ہی دی تھی کہ کافروں نے بازداروں کے تمام مال و اسباب کو جو اُن کے ہاتھ لگا لوٹ لیا اور اُسکو اپنے گھروں کو لیگئے پس غالب ہے کہ اُن کے دوست بازدار کافروں کو پھر انگریزی ملک کے لوٹنے کے واسطے راستہ دینے سے پہلے مکرر اُس پر غور کرینگے +

اضلاع متوسط یہہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اضلاع متوسط کی حالت اچھی ہے بارش کی وہاں علی العموم ضرورت ہے اور ہیضہ اور چیچک کا مرض پھیلا ہوا ہے بعض اضلاع میں مویشی میں بھی ایک بیماری پھیل رہی ہے اور نرخ گران ہوتا جاتا ہے +

ارض روم جب سے ارض روم کو روسیوں نے اپنی فوج سے خالی کر دیا ہے اُسوقت سے ترک اس صوبہ کی انتظام میں سرگرم ہیں جنگ میں جو لوگ اپنے اپنے گھروں کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے وہ پھر واپس آئے اور اپنے کاروبار میں مشغول ہوئے +

چاندیکا نرخ کتنے دنوں سے ہندوستان میں اس امر کی شکایت تھی کہ جو روپیہ ہندوستان سے ولایت کو جاتا ہے اُسپر ہنڈیاں بہت گراں لگتا ہے یعنے وہاں پہونچکر عہ روپیہ کے ۱۱ اور کبھی ۱۲ اور حد ۱۳ رہجاتے ہیں حالانکہ جو روپیہ ولایت سے آتا ہے اُسپر ہندوستان میں اُسیقدر زیادتی ہوجاتی ہے جس سے ہندوستان کا خسارہ ظاہر ہے اور وجہ اسکی یہہ تھی کہ ولایت میں چاندی کا نرخ ارزاں ہے کیونکہ ملک جرمنی یعنے الیمان میں چاندی کی کان ہے اور چاندی وہاں بازاری نرخ سے تولکر بکتی ہے نہ کہ ہندوستان کیطرح جہاں چاندی زر مسکوک ہونیکے باعث رائج الوقت ہے کیونکہ ولایت میں محض سونے کا رواج ہے سو جیسا ہندوستان سے ولایت کو چاندی بھیجنا ضروری ہے ویسا ہی ولایت کو یہاں سے سونا بسُ اگی چاندی تو وہاں جاکر وہانکے نرخ سے یعنے ارزاں بکتی ہے اور وہاں کا سونا اُسجگہہ یہہ یہاں کے نرخ سے۔ اب سلطنت جرمنی نے اور سلطنتوں کے ساتھ اتفاق کرکے چاندی کی بکری روکدی ہے جس سے اُمید کیجاتی ہے کہ وہاں پر بھی چاندی کا نرخ کچھہ بڑھہ جائیگا اور جو خسارہ ہندوستان کو حال میں ہو رہا ہے اسمیں بہت کچھہ تخفیف ہوجائیگی۔ یہہ خبر اُن صاحب لوگوں کے لئے جو اسملک میں رہتے ہیں خصوصًا بڑی خوشی کی ہے کیونکہ اکثر انکو ولایت میں اپنے رشتہ داروں یا بال بچونکو جو سکولوں میں تعلیم پاتے ہیں روپیہ بھیجنا پڑتا ہے اور وہاں جاکر ایکسو روپیہ کا صرف ۸۵ یا ۸۰ روپیہ رہجانا بڑے نقصان کا باعث تھا +

روس و ترکمان یہہ خبر آگے مشتہر ہوچکی ہے کہ ۱۸ اپریل کو بمقام برنگ روس اور ترکمانوں کے بیچمیں لڑائی ہوئی تھی جسمیں روس نے شکست کھائی اور ترکمانوں کے لئے اسی لڑائی میں رائفل بندوق استعمال کرنے کا پہلا موقعہ سمجھا گیا تھا مگر روس کی شکست کا باعث اندھیرے کا ہوجانا بیان کیا گیا ہے جس سے ترکمان غالب توآئے لیکن اور زیادہ وہاں پر ٹھہر نہیں سکے۔ ڈیلی نیوز ایک چھٹی کے رو سے جو روسی جرنیل گراس نوبس نے اُسی مہینہ کی ۱۹ تاریخ اُسکو بھیجی تھی اِس خبر کی صحت میں احتمال بیان کرتا ہے کیونکہ اُس چھٹی میں اِس جنگ کا ذکر تک نہیں اور یہی وجہ شک کی ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں گرمی اس شدت سے پڑی کہ لوگ بکلا گئے صبح کے ۸ بجے سے لو چلنی شروع ہوتی ہے اور رات کے ۸ بجے تک بلکہ بعض روز تو تمام رات ہی تپش رہتی ہے مگر صبح کیوقت خنکی ہوتی ہے جس سے احتمال بیماری کا ہوتا ہے۔ ایسی گرمی چند سال بعد ہوئی ہے +

جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے باآواز دُھل منادی کرادی ہے کہ کوئی حلوائی یا بزی فروش باسی اور خراب مٹھائی و سبزی نہ فروخت کرے +

اشتہار

دوائے مجرب دافع بنجار

اطلاع عوام کے لئے مشتہر کیا جاتا ہے کہ سنکونیا جو بیماری بنجار کے لئے نہایت مجرب اور عمدہ ہے خاص شہر لودیانہ اور بڑے بڑے قصبات ضلع لودیانہ کے ہر ایک پنساری کلاں کی دوکان پر برائے فروخت رکھا گیا ہے قیمت اُسکی فی پوڑی ایک پیسہ ذیل مقرر کیگئی ہے اور ترکیب استعمال بھی پنساریوں کے پاس چھپی ہوئی ہے جو چاہے اُن سے دریافت کرے اور دوائے مذکور خریدے +

دستخط

جی۔ ای۔ وکفیلڈ صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لودیانہ

اشتہار

طبع کوائف المنطق

کوائف المنطق مصنفہ پادری۔ ٹی جے۔ سکاٹ صاحب ڈی۔ ڈی زیر طبع ہے یہہ کتاب دوبارہ انگریزی و اُردو میں چھپ رہی ہے ایک صفحہ انگریزی ہے اور ایک اُردو پہلے کی بہ نسبت اِس میں بہت کچھہ صحت اور ترقی اور ترمیم کی ہے۔ انگریزی عبارت نہایت صاف اور واضح و مختصر ہے۔ اُردو میں اصطلاحات فارسی اور عربی کے بہت موافق ہیں +

خریدار اُنکو عہ فی جلد مہتمم مشن پریس لکھنو سے مل سکتی ہے

اشتہار

تفسیر متی و مرقس

پتھر کے چھاپے کی تفسیر متی و مرقس بزبان اُردو مصنفہ پادری۔ ٹی۔ جے۔ سکاٹ صاحب بہت جلد چھپکر مشتہر ہوجائیگی۔ وسعت بیان و تحقیق مطالب میں اُردو تفسیر ابھی تک ایسی کوئی نہیں ہوئی۔ مصنف نے ڈاکٹر وہیڈین صاحب کی تفسیر عہد جدید سے اخذ مطالب کیا ہے اور جس قسم کے اعتراضات اور مشکلات اِس ملک میں پیش آتے ہیں اُنکا بھی لحاظ رکھا ہے اور مسلمانونکے بہت سے اعتراضوں کے جواب بھی دئے ہیں جن صاحبونکو خریداری منظور ہو سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لکھنو سے طلب فرماویں +